السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا التقاء الختان بالختان سے غسل واجب ہوجاتا ہے یا دخول شرط ہے کیونکہ ابن عبدالبر نے الاستذکار میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کو تجاوز جیسے الفاظ سے بھی ذکر کیا ہے اورامام نووی نے مسلم کی شرح میں بھی ایسی ہی بات کہی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے دخول سے غسل واجب ہے التقاء سے نہیں آپ وضاحت فرما دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ الاکبر۔ التقاء ختانین اور مس ختاتین والی روایات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

(وَالْمُرَادُ بِالْمَسِّ وَالِالْتِقَاءِ الْمُحَاذَاةُ، وَيَدُلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ بِلَفْظِ: إِذَا جَاوَزَ۔ وَلَيْسَ الْمُرَادُ بِالْمَسِّ حَقِيقَتَهُ لِأَنَّهُ لَا يُتَصَوَّرُ عِنْدَ غَيْبَةِ الْحَشَفَةِ، وَلَوْ حَصَلَ الْمَسُّ قَبْلَ الْإِيلَاجِ لَمْ يَجِبِ الْغُسْلُ بِالْإِجْمَاعِ (فتح الباری''

چھونے اور ملنے سے مراد جماع ہے اور اس پر ترمذی کی روایت دلالت کرتی ہے جب آگے بڑھ جائے کے لفظ سے اور چھونے سے مراد اس کی حقیقت نہیں ہے کیونکہ حشفہ کے غیب ہونے پر اس کا تصور نہیں ہوسکتا اور اگر'' دخول سے پہلے چھونا حاصل ہوجائے تو بالاجماع غسل واجب نہیں ہے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج1ص94

محدث فتویٰ